ردعیسائیت میں مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی کی کتاب "اظہارالحق" مناظرے کے ذخیرہ الٰہیات میں ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اس کتاب کو عالمگیر مقبولیت و شہرت حاصل ہوئی اور اب تک ہر کثرت اشاعت کے ساتھ مختلف زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اردو میں کوئی ترجمہ نہ تھا مسرت کی بات ہے کہ دارالعلوم کراچی کے دو اساتذہ نے اس کی طرف توجہ کی۔ مولانا اکبر علی صاحب نے کتاب کو اردو میں منتقل کیا اور مولانا محمد تقی عثمانی نے شرح وتحقیق کا کام بڑی محنت وکاوش سے انجام دیا ہے۔ چنانچہ موصوف نے شروع میں عیسائیت کی تاریخ اور پھر مولانا رحمت اللہ کیرانوی کے سوانح حیات پر سوا دو سو صفحات کا جو مقدمہ لکھا ہے وہ مقدمہ نہیں بلکہ خود ایک مستقل تحقیقی اور معلومات افزا کتاب ہے۔ علاوہ ازیں اصل کتاب میں جو جابجا حواشی لکھے ہیں وہ بھی مفید اور بصیرت افروز ہیں نفس ترجمہ کی زبان بھی سگفتہ اور سلیس ہے۔ یہ کتاب کی صرف جلد اوّل ہے۔ خدا کرے جلد دوم بھی جلد شائع ہو۔ بہرحال اس کتاب کی اشاعت سے اردو زبان کے مذہبی ذخیرہ میں ایک قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔

● (۱) آئینۂ غالب صفحات ۲۷۷ قیمت ۵/-
(۲) گنجینۂ غالب صفحات ۲۰۸ قیمت ۵.۵۰ } تقطیع کلاں، ٹائپ جلی اور روشن۔ پتہ: پبلیکیشنز ڈویژن پٹیالہ ہاؤس۔ نئی دہلی۔

گورنمنٹ آف انڈیا کا اردو ماہنامہ "آجکل" ایک معیاری ادبی رسالہ ہے جس میں مستند اور بلند پایہ ارباب قلم کے مقالات شائع ہوتے رہتے ہیں۔ اس میں مرزا غالب پر اب تک جو مقالات شائع ہوئے ہیں مندرجہ بالا دونوں کتابیں ان کا انتخاب ہیں۔ پہلی کتاب جو کم وبیش دو برس قبل چھپی تھی اس میں ۲۲ مقالات ہیں اور دوسری کتاب میں جو حال ہی میں غالب صدی تقریبات کے سلسلہ میں مرتب ہوئی ہے ۱۴ مقالات ہیں۔ یہ سب مقالات مرزا کی سوانح حیات۔ شاعری، خطوط نویسی۔ فارسی نظم ونثر اور مرزا نے برہان قاطع کا جو جواب لکھا تھا اور اس سے جو خالص علمی اور لسانی مباحث پیدا ہوگئے ہیں ان سب پر ایک بلند پایہ مستند اور بصیرت افروز دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں جن سے اردو زبان وادب کا کوئی طالب علم مستغنی نہیں ہو سکتا۔